بسنت پبلشرز کا تیار کردہ

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

حاتم طائی کے گانے

گانا نمبر ۱

نہیں مجھ کو خبر تیری پہلی نظر، میرے دل میں اُتر گئی ہائے

آ دل سے دل ملا لے، آ دل سے دل ملا لے

تیرے پیار کا گلشن مہکے۔ بلبل کی طرح دل چہکے

تو جائے جدھر میں آؤں اُدھر۔ آ دل سے دل ملا لے

کرتی ہوں اشارے چھپ کے

کچھ سن لے چپکے چپکے

ہو تجھ پہ اگر اُلفت کا اثر۔ آ دل سے دل ملا لے

گانا نمبر ۲

حاتم:۔ جھومتی ہے نظر۔ جھومتا ہے پیار **مع اور**

یہ نظر چھین کر لے گئی قرار

شہزادی:۔ ہم ہیں آزاد پنچھی فضاؤں کے

ہاتھ نہ آسکیں ہم ہواؤں کے

وعدے کرتے ہیں ہم وفاؤں کے

پھر بھی کیوں؟ جانے دل تم پہ نثار ہے

حاتم:۔ میں تیرے حسن کے گیت گاؤں گا

عشق کی آرزو لبوں پہ لاؤں گا

میں تجھے دھڑکنوں میں بساؤں گا

ایک ہے دل جس میں ہیں حسرتیں ہزار

شہزادی:۔ میری ہر سانس میں تیرا ہی پیار ہے

تو میرے باغ دل کی بہار ہے
تو میری زندگی کا سنگار ہے
او صنم تو میرے دل کی ہے پکار
حاتم :۔ تم ہمیں ہم تمہیں دیکھتے رہیں
حال دل ہو عیاں لب نہ کچھ کہیں
مل کے ہم پیار کی موجوں میں بہیں
آ ذرا چھیڑ دیں دل کے تار ۔ یہ نظر چھین کر ..
گانا نمبر ۳
آگئی بہار ہائے آگئی بہار
تیری قسم آج میرا دل ہوا گلزار
او۔ پھول پہ نکھار ہائے دل ہوا گلزار
ہائے مل گیا قرار ۔ ہائے آگئی بہار
دل میں تو آنکھوں میں تو ۔ ہم کو تیری آرزو
او ہمارے مہرباں ۔ تجھ پہ ہم نثار
ہائے دل ہوا گلزار
تم ہو مسیحا میرے ۔ زندگی دیا ری مجھے
ڈوبتی کشتی میری تو نے کی ہے پار
گانا نمبر ۴
رفیق
پروردگار عالم تیرا ہی ہے سہارا
تیرے سوا جہاں میں کوئی نہیں ہمارا
نوح کا سفینہ تو نے طوفاں سے بچایا
دنیا میں تو ہمیشہ بندوں کے کام آیا

مانگی خلیل نے جب تجھ سے دعا خدایا
آتش کو تو نے فوراً اک گلستاں بنایا
تیرا التجا نے تیری رحمت کو ہے ابھارا
یونس کو تو نے مچھلی کے پیٹ سے نکالا
تو نے ہی مشکلوں میں یعقوب کو سنبھالا
الیاس پر کرم کا تو نے کیا اُجالا
ہے دو جہاں میں یارب تیرا ہی بول بالا
تو نے سدا ہی بگڑی کو ہے سنوارا
یوسف کو تو نے مولا دی قید سے رہائی
یعقوب کو دوبارہ شکل پسر دکھائی
بہتی ہوئی ندی میں موسیٰ کی راہ بنائی
تو نے صلیب پر بھی عیسیٰ کی جان بچائی
داتا تیرے کرم کا کوئی نہیں کنارا — تیرے سوا..

گانا نمبر ۵

نخرے کرتی ڈرتی گئی تھی میں بازار
مجھے اکیلی دیکھ کے جم گئے لوگ ہزار
تو گیا مجھے بنجار
اوئی اماں میں کاہے کو بازار گئی تھی
بل کھاتی اٹھلاتی، لانے گئی کھجوریں
شرم کے مارے مر گئی مجھ کو دنیا ڈالے گھوریں
میں تو بن کے تیری ہوشیار گئی تھی — اوئی اماں..
آگے بڑھی تو اک حلوائی پکار رہا تھا حلوہ

حلوائی کا حلوہ جل گیا دیکھ کے میرا جلوہ
میں تو گھونگھٹ میں لے کے انگار گئی تھی — او جی اماں...
چوراہے کے موڑ پہ مجھ کو مل گیا ایک شرابی
بیڑی پھینک کے بولا ہائے کہاں چلی او بھابی
کدھر چلی او بھابی
کاہے آنکھوں میں لے کے خمار گئی تھی — او جی اماں...
دیکھ کے مجھ کو لڑنے لگ گئے چھمن چھمن کلوا
دل کی خاطر چاقو چلے شہر میں ہو گیا بلوہ
کاہے کو گھر سے سنگار گئی تھی
گانا نمبر ۵

ہم آزاد ہوں جہاں ۔ دل میں پیار ہو جواں
ہو بہار کا سماں ۔ زندگی ہے وہی — ہم...
رہیں مل کے وہاں جہاں غم نہ ہوں
مل گئی جو خوشی وہ کبھی کم نہ ہو
اک نیا آشیاں، ہم بنائیں وہاں
مستیاں ہو جہاں، زندگی ہے وہی — ہم...
او خدا کر رحم ۔ تیری دنیا میں ہم ۔ سہہ رہے ہیں ستم
مشکلوں میں ہے جاں
زور چلتا نہیں غم یہ ڈھلتا نہیں ۔ دم نکلتا نہیں
ہائے جائیں کہاں
گانا نمبر ۶
جو عشق کی آگ میں جلتے ہیں ۔ انگاروں سے کب ڈرتے ہیں

وہ پھول سمجھ کر شعلوں سے ہنس ہنس کر کھیلا کرتے ہیں
اُلفت کے پیارے جلوؤں میں ہر نیزادوں نیزے پر چلتے ہیں
اللہ کی قسم اُس چلنے میں اِلہام بھی جھکتے پھلتے ہیں
دوسروں کے واسطے جو کھیلتا ہے جان پر
جان جس کی ہے نچھاور آن اور ایمان پر
دل سے عاشق ہے خدا کا دلربا سچائی کا
حشر تک زندہ رہے گا نام حاتم طائی کا

گانا نمبر ۵

جانے والے او جانے والے، خدا کی رحمتوں کا تجھ پہ سایہ
تجھ سے مجھ سے خوشی ہے آسماں وہ دِن ہے آیا
دشمنوں کی ہار ہوگی - ناؤ تیری پار ہوگی
زندگی بہار ہوگی - پیار سے گلزار ہوگی
چلتے چلتے دلوں کا کارواں منزل پہ آیا
او جانے والے ....

(ختم شد)

(الہ آباد پریس دہلی)